امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس ۲۹

دسویں قسم: کان کے معانی

ImamSadiq.tv

۱. کان زائدہ: اور یہ وہ کانَ ہے جو ماتعجبیہ اور فعل تعجب کے درمیان واقع ہوتا ہے: ما كان أحسن زيدا۔

۲۔کان غیر زائدہ۔

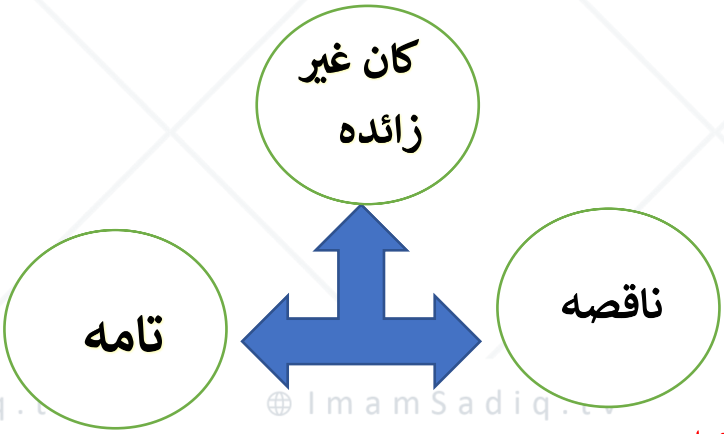

پہلا معنی: ناقصہ، مثال: كان زيد قائما

جب ناقصہ کہ طور پر استعمال کیا جاتا ہے تو کبھی:

۱۔ماضی کا معنی دیتا ہے۔مثال: وَكانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

۲۔ مستقبل کا معنی دیتا ہے۔مثال: وَكانَ يَوْماً عَلَى الْكافِرِينَ عَسِيراً

۳۔حال کا معنی دیتا ہے۔مثال: كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا

۴۔جامع اور مطلق کے معنی میں مثال: وَكانَ اللَّهُ عَلِيماً حَكِيماً، یعنی خدا کی حکمت ہمیشہ سے تھی، ہے اور رہے گی۔

دوسرا معنی کان تامہ: جو کان اسم سے تام ہو (تنہا فاعل کے ساتھ معنیٰ مقصود پورا ہوا ہو) یعنی خبر کی طلب نہ کرے جیسے كان مطرٌ بمعنی حَصَلَ مَطرٌ بارش ہوگئی۔

کان کا تیسرا معنی صار ہے، مثال: وَكانَ مِنَ الْكافِرِينَ

چوتھا معنی: ضمیر الشأن کان میں مستتر ہے یعنی ایک ضمیر کان میں پوشیدہ ہے جسکی تفسیر بعد والا جملہ کرتا ہے۔، مثال: كان زيد قائم، أي: كان الشأن زيد قائم.